



سوال

(337) طلاق کے دوسرے دن ہی عورت کا دوسرا نکاح کرنا حلال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی عورت کو طلاق دی۔ اور اس عورت نے دوسرے ہی روز ایک دوسرے شخص سے نکاح کر لیا۔ اس کی گود میں دو ماہ شیر خوار لڑکی ہے۔ اس عورت نے مہر شریعت کچھ نہیں لیا۔ کیا یہ نکاح درست ہے یا نہیں؟ اور گواہان نکاح پر خواندہ نکاح پر یا مجلس میں بیٹھنے والوں پر کیا جرم شریعت محمدی میں ہے۔ مجلس میں بیٹھنے والوں کا نکاح بھی فسخ ہو گیا ہے یا نہیں ان کے ہمراہ کھانا ان کی موت پر ان کا جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ اور انکی اولاد کے ساتھ جو پیدا ہوگی۔ شریعت میں برتاؤ کا تعلق کیا ہے۔ ایسی عورت کی عدت کتنی چاہیے۔ جواب دے کر مشکور فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مطلقہ کی عدت تین طہریا حیض ہے۔ اس عدت کے اندر نکاح کرنا صحیح نہیں ایسے نکاح میں شامل ہونے والے اگر با علم ہوں تو نخطا وار ہیں۔ اگر اس عدت کے اندر نکاح کرنے کو کوئی شخص حلال سمجھے۔ تو وہ متحمل حرام ہے۔ جو مسلمان نہیں رہ سکتا۔ تا وقت یہ کہ صحیح طور پر توبہ نہ کرے۔

شرفیہ

یہ گول مول ہے۔ تفصیل یہ ہے کہ اگر با علم ہو تو عمل کی رو سے فاسق بدکار اور اگر مستحق ہوں تو کچے کافر توبہ واجب۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امر تسری](#)

جلد 2 ص 327



محدث فتویٰ